



## سوال

(428) تاڑی کے لئے درخت کو کرایہ پر دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لپنے اخبار البیہیٹ مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۳۳ء سہ میں سال نمبر ۳۳ کا جواب دیا ہے کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ تاڑی اتارنے کے لئے درخت کرایہ پر لھانہ جائز ہے؟ اگر ایسا ہے تو وہ اصلی تاڑی ہو جاتی ہے جس کی خرید فروخت حرام ہے اور آپ براہ مہربانی اس جواب نمبر ۳۶ کو بحوالہ قرآن و حدیث سمجھا دیں،

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاں یہ مسئلہ لکھا ہے وہاں اس کی ساری تفصیل لکھی ہے مطلب اس کا یہ ہے کہ تاڑی مین نشہ پیدا نشی نہیں بلکہ بعد میں گرمی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جب تک اس میں نشہ نہیں اس کا استعمال کرنا حرام نہیں،

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد 2 ص 405

محدث فتویٰ